سوال

اپنے بہنوئی کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہے

جواب

الحمدللہ

جائزہے اس لیے کہ وہ ان حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں جومندرجہ ذیل آیت میں ذکرگئیں ہیں :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

لئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں ، تمہاری پھوپھیاں ، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں ، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہواور تمہاری دودھ شریک بہنیں ، اور تمہاری ساس ، اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عو

بلکہ آیت میں یہ وارد ہے کہ محرمات میں بہن کی.بیٹیاں یعنی بھانجیاں شامل ہیں ۔

سوال میں مذکورہ لڑکی بھانجی نہیں تواس لیے نہ تونسبی اورنہ ہی رضاعت اورنہ ہی نکاح کی وجہ سے ہی حرمت کا سبب پایا جاتا ہے لھذااس سے شادی کرنا جائزہوا۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

10177